SOIL FERTILITY SURVEY & SOIL TESTING INSTITUTE LAHORE

کنولہ کے لیے کھادوں کی سفارشات

شاہد یعقوب ناز، شہزادہ منور مہدی، آفتاب احمد شیخ

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب
ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر: 042-99260323 فیکس نمبر: 042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

کنولہ کے لیے کھادوں کی سفارشات

اہمیت:

صوبہ پنجاب میں کاشت کیے جانے والے روغن دار اجناس میں سرسوں، توریا، تارامیرا، السی کے علاوہ کینولہ بھی سرفہرست ہے۔ ان سے حاصل ہونے والا تیل، گھریلو ضروریات اور صنعتی مصنوعات میں استعمال ہوتا ہے اور ہر گزرتے دن کے ساتھ اس کی کھپت میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے جبکہ ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی پہلے ہی خوردنی تیل کی قلت سے دوچار ہے۔ پنجاب میں 135.6 ہزار ہیکٹر سے 120.2 ہزار ٹن کنولہ پیدا کیا جا رہا ہے۔ اس کے باوجود خوردنی تیل کا بڑا حصہ بیرون ممالک سے درآمد کیا جاتا ہے جس کے لیے خطیر زرمبادلہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ کنولہ کے تیل کا معیار، اسی قسم کی کاشت کی جانے والی دوسری فصلوں سے بہت بہتر ہوتا ہے کنولہ کے تیل اور کھل میں مضرصحت اجزا اروسک ایسڈ اور گلوکوسائنولیٹ موجود نہیں ہوتے اس لیے اس کے تیل کو انسانوں اور کھل کو جانوروں کے لیے بلاخوف وخطر استعمال کیا جا سکتا ہے کینولہ میں تیل کی مقدار 35 سے 40 فی صد تک ہوتی ہے۔

دستیابی بیج:

کنولہ اقسام کا بیج پنجاب سید کارپوریشن، پاکستان آئل سیڈ ڈویلپمنٹ بورڈ کے علاوہ زرعی تحقیقاتی اداروں (جو فیصل آباد، خانپور، بہاولپور اور چکوال میں واقع ہیں) سے حاصل کیا جا سکتا ہے جہاں یہ ادارے موجود نہیں ہیں وہاں پرائیویٹ کمپنیاں کنولہ کا بیج مہیا کرتی ہیں۔

کاشت کے علاقے:

کنولہ کے لیے اچھے نکاس والی، درمیانی سے بھاری میرا، ہموار زمین ہونی چاہیے پنجاب کے بارانی علاقہ جات میں راولپنڈی ڈویژن کے اضلاع، ربیع کی کاشت کے لیے بہترین ہیں جبکہ آبپاشی علاقوں میں فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، اوکاڑہ اور ساہیوال بہاولنگر، رحیم یار خان کے اضلاع شامل ہیں۔

وتر محفوظ کرنا:

بارانی علاقوں میں اگر مون سون کا پانی اچھی طرح محفوظ کر لیا جائے تو ربیع کی فصلوں کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس مقصد کے لیے گہرا ہل چلانا، وٹ بندی کی مضبوطی، ڈھلان کے مخالف سمت میں ہل چلانا اور زمین کی ہمواری کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

وقت کاشت وبرداشت:

تمام پنجاب میں وقت کاشت 15 ستمبر سے 31 اکتوبر تک جبکہ وقت برداشت آخر مارچ تا شروع اپریل ہے۔

شرح بیج:

کنولہ کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے (آبپاش علاقوں میں) صحت مند اور صاف ستھرا بیج ڈیڑھ سے دو کلوگرام فی ایکڑ اور بارانی علاقوں میں دو تا اڑھائی کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں فصل کو بیماریوں سے بچانے کے لیے سرائیت پذیر پھپھوندی کش زہر محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کے بعد استعمال کریں۔

طریقہ کاشت:

کاشت بذریعہ ڈرل کریں۔ قطاروں کا فاصلہ 30 سے 45 سنٹی میٹر اور بیج کی گہرائی 2 تا 4 سنٹی میٹر سے زیادہ نہ ہو کاشت تروتر میں کرنی چاہیے۔ وتر کی کمی کی صورت میں بیج کو کاشت سے پہلے نمدار مٹی میں ملا کر 6 گھنٹے تک پڑا رہنے دیں۔

کھادوں کے استعمال کے متعلق سفارشات:

کنولہ کی تمام اقسام چونکہ چھوٹے قد کی ہیں اس لیے کیمیائی کھادوں کے استعمال سے ان کے گرنے کا امکان بہت کم ہوتا ہے اور ان کی پیداوار کافی بہتر ہوتی ہے اگر کھادوں کے استعمال سے پہلے ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی کی لیبارٹری (جو پنجاب کے ہر ضلع میں قائم ہے) سے زمین کا تجزیہ کروا لیا جائے اور محکمہ کی سفارشات کے مطابق کھاد ڈالی جائے تو خاطر خواہ فوائد حاصل ہوں گے زرخیزی کے لحاظ سے اوسط زمین کے لیے محکمہ کی سفارش کردہ کھادوں کی مقدار ذیل کے گوشوارہ میں دی جا رہی ہے۔

گوشوارہ نمبر 1:

تفصیل مقدار کھاد	نائٹروجن	فاسفورس
کلوگرام فی ہیکٹر	86	57
کلوگرام فی ایکٹر	35	23

گوشوارہ نمبر 2:

کھاد کی مقدار: بوریوں کے لحاظ سے یہ ہوگی (فی ایکٹر)

یوریا : ڈیڑھ بوری فی ایکٹر

ٹی ایس پی : ایک بوری فی ایکٹر

ایس او پی : آدھی بوری فی ایکٹر

کھادوں کے استعمال کے متعلق ہدایات:

بارانی علاقوں میں تمام نائٹروجن اور فاسفورس کا استعمال بوائی کے وقت کیا جائے۔ ہلکی آبپاش زمین میں تمام نائٹروجن والی کھاد کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ڈالا جانا چاہیے یعنی آدھی کھاد بوائی پر اور باقی آدھی

پھول آنے سے پہلے پوٹاشیم سلفیٹ صرف ریتلی زمین اور پوٹاش کی کمی والے والے علاقوں میں ڈالی جائے۔ فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کا استعمال بوائی کے وقت کیا جانا چاہیے۔

آبپاشی:

آبپاش علاقوں میں دو یا تین پانی دینے چاہیے یعنی پہلا پانی پھول نکلنے کے وقت دوسرا پھلیاں بننے پر اور تیسرا بیج بنے کے قریب دینا چاہیے۔

برداشت:

قبل از وقت برداشت کرنے سے بیج میں تیل کی مقدار میں کمی کے ساتھ بیج کمزور اور غیر معیاری ہو جاتا ہے۔ اگر دیر سے برداشت کیا جائے تو پھلیاں پھٹنے کی وجہ سے پیداوار کم ہو گی۔ جب پتوں کا رنگ زرد ہو جائے اور 50 فیصد پھلیاں اور دانے شربتی مائل ہو جائیں تو فصل فوراً کاٹ لیں۔ کٹائی کے دوران چھوٹے چھوٹے گٹھے باندھ کر، اکٹھا کر کے کسی اونچی جگہ کھڑے کر دیں تا کہ پھلیوں کو بارش سے نقصان نہ پہنچے فصل کو 8 سے 10 دن دھوپ میں خشک کر کے ٹریکٹر یا بیلوں کی مدد سے گہائی کر کے بیج کو علیحدہ کر لیں تھریشر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے بیج کو اچھی طرح خشک کرنے کے بعد ذخیرہ کرنا چاہیے تا کہ پھپھوندی نہ لگے مزید براں فصل کو لگنے والی مختلف بیماریوں کے تدارک کے لیے محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کے بعد دوا استعمال کی جائے۔

''مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)''

کھاد	فیصد		
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔اے۔پی	18	46	0
مونو امونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹروفاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

''مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)''

مونو ہائیڈریٹ	21 فیصد زنک
ہیپٹا ہائیڈریٹ	33 فیصد زنک
مینگانیز سلفیٹ	30 فیصد مینگانیز
کاپر سلفیٹ	24 فیصد کاپر
فیرس سلفیٹ	20 فیصد آئرن
بوریکس	11 فیصد بورون
بورک ایسڈ	17 فیصد بورون

تعاون: فضل کیمیکلز چیچو کی ملیاں